سوال

(790) کیا قرآن کی قسم اٹھا سکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

شریعت کی رُو سے کس کی قسم کھانی چاہیے؟ مثلاً قرآن مجید ہاتھ میں اٹھا کر قسم کھانی چاہیے یا اللہ کا نام لے کر صرف اللہ کی قسم کھانی چاہیے؟ (حاجی محمد خالد۔ لاہور) (۲۳ اگست ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بوقت ضرورت قسم صرف اللہ کا نام لے کر کھانی چاہیے۔ مثلاً یوں کہا جائے۔ وَاللّٰهِ ، بِاللّٰهِ یا تَاللّٰهِ وغیرہ۔ (صحیح البخاری ، باب کیف کانت یمین النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، قبل رقم الحدیث: ٦٦٢٨)

قرآن پر قسم کھانا بعض صحابہ سے مروی ہے کسی مرفوع متصل روایت میں نہیں۔ چنانچہ ''عون المعبود'' (۲۱۶/۳) میں ہے :

'رُوِیَ عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ التَّحْلِیفُ عَلَی الْمُصْحَفِ'

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوۃِ قرآن: صفحہ: 546

محدث فتویٰ